

Date _____ 20 _____

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ :

ہتھ صاحب یا ایف طلبہ کو ان کے والدین کے اجازت سے پکنک کے لیے

جاتے ہیں اور خرچے کے طور پر ان سے فی کس کچھ رقم جمع کرتے ہیں، اگر ا

طعام اور سفر خرچ کے بعد کچھ رقم بچ جاتی ہے، آیا یہ باقی

بازنہ رقم ہتھ صاحب طلبہ کو واپس کریں یا خود بھی رکھ سکتے ہیں؟

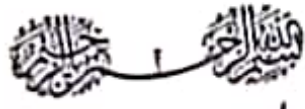
المستفتی

مولانا سلیم شاہ

مدیر خیرات الداعیہ
شاہ ولیف ٹاؤن کراچی

0312-2843058

NOKIA



الجواب حامد أو مصليا

تفریح وغیرہ کے موقع پر اجتماعی طور پر جو پیسے جمع کئے جاتے ہیں تاکہ اس سے آنے جانے کے لئے گاڑی وغیرہ کا بندوبست، اور کھانے پینے، فارم ہاؤس وغیرہ اور دیگر اجتماعی اخراجات کا انتظام کیا جاسکے، تو یہ پیسے جس کے پاس جمع کروائے جائیں چاہے وہ مہتمم ہوں یا کوئی اور وہ شرعاً امین ہے اور اس کے پاس یہ رقم امانت ہے، لہذا اخراجات نکالنے کے بعد جو رقم بچ جائے وہ جمع کرانے والوں کی ملکیت ہے، ان کی اجازت کے بغیر اپنے پاس رکھ لینا جائز نہیں، بلکہ اسے جمع کرانے والوں ہی میں تقسیم کرنا ضروری ہے، البتہ اگر پیسے جمع کرانے والے سے (بشرطیکہ وہ خود بالغ ہوں ورنہ ان کے والد سے) صراحتاً باقی ماندہ رقم حسب ضرورت و مصلحت خرچ کرنے یا مہتمم کو اپنے پاس رکھنے کی اجازت دیدیں تو پھر مہتمم کو اختیار ہوگا۔

درر الحکام فی شرح مجلۃ الأحکام (۳ / ۵۶۱):

ضابطہ: الوکیل أمين على المال الذي في يده كالمستودع.... حتى أنه إذا تلفت
بَعْدَ أَنْ امْتَنَعَ الْوَكِيلُ عَنِ إِعْطَانِهِ لِلْمُوَكَّلِ بِطَلْبِهِ إِثَابَهُ مِنْهُ يَضْمَنُ..... وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

محمد افضان علی

دارالافتاء معہد الشیخ زکریا

دبلیو کالونی کراچی

۲۲ ربیع الاول ۱۴۲۲ھ

۲۰ اکتوبر ۲۰۲۱ء

محمد افضان علی

الجواب صحیح

محمد افضان علی

الجواب صحیح

دارالافتاء معہد الشیخ زکریا
۲۲ ربیع الاول ۱۴۲۲ھ
۲۰ اکتوبر ۲۰۲۱ء